پر کلام کیا گیا ہے۔ تیسرے باب میں متشابہات، مقطعات، عرش کی حقیقت، صفات باری کی حقیقت بیان کی گئی ہے اس کے بعد قرآن مجید کے قصص۔ اور اس کے دوسرے مضامین کا تذکرہ ہے چھٹے باب میں تفسیر کے اصول اور اس سلسلہ کے دوسرے مباحث پر کلام ہے۔ آخری باب میں قرآن مجید سے متعلق متفرق مباحث ہیں۔ مثلاً یہ کہ قرآن میں تکرار کیوں ہے قرآن کا اسلوب بیان کیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے انبیاء میں کیا فرق ہے اقسام القرآن کا فلسفہ کیا ہے۔ حکمت کسے کہتے ہیں۔ دعا کا فلسفہ کیا ہے۔ اُس کی قبولیت کے لئے کیا شرائط ہیں غرض کہ یہ کتاب قرآن مجید سے متعلق اچھی خاصی معلومات کا مجموعہ ہے۔ مصنف ایک طرف تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتے ہیں مولانا جلال الدین رومی کی عظمت کے قائل ہیں۔ حضرت شاہ ولی اللہ کو مجدد عصر اور ان کی کتاب الفوز الکبیر کو وہ اپنے وقت کی بہترین کتاب تسلیم کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی مرزا غلام احمد صاحب کو "مسیح موعود" بھی کہتے ہیں اس کے صاف معنی یہ ہیں کہ خود انھوں نے قرآن مجید کا مطالعہ کھلے دماغ کے ساتھ نہیں کیا بہرحال یہ غنیمت ہے کہ اس کتاب میں انھوں نے اپنے مسلک کا نمایاں اظہار نہیں کیا ہے اور جو کچھ لکھا ہے اس میں اگرچہ کہیں کہیں تفسیر بالرائے کا رنگ پیدا ہو گیا ہے تاہم مجموعی اعتبار سے اس میں بہت سی مفید باتیں بھی ہیں۔

جمالِ کربلا از جناب جمال قریشی احمد آبادی تقطیع خورد ضخامت ۱۱۲ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد ۱۲ر پتہ: حسینی انجمن سوداگری پول جمالپور چکلہ۔ احمد آباد (گجرات)

جمال قریشی صاحب اردو کے نوجوان شاعر ہیں یہ کتاب موصوف کے کلام کا پہلا مجموعہ ہے جس میں نعتیہ۔ غزلیہ نظمیں اور سلام یکجا کر دیے گئے ہیں جمال صاحب اگرچہ اب تک آج کل کی مصنوعی شہرت کی زد سے محفوظ ہیں لیکن ان کے کلام کا اُٹھان اور اس کے تیور صاف بتا رہے ہیں کہ اُن میں ایک بڑا شاعر بننے کی پوری صلاحیت موجود ہے کلام میں روانی بھی ہے اور بلبیا ختگی بھی درد اور سوز و گداز بھی ہے اور موسیقی و خوش نغمگی بھی۔ ادبی و شعری